فَسُبْحَانَ الَّذِي بِيَدِهِ مَلَكُوتُ كُلِّ شَيْءٍ وَإِلَيْهِ تُرْجَعُونَ

پس پاک ہے وہ ذات جس کے ہاتھ میں ہے مکمل اقتدار ہر چیز کا اور اسی کی طرف تم پلٹائے جانے والے ہو۔

یٰس

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

---

1. یا۔ سین۔

2. قسم ہے اس پکے قرآن (حکیم) کی۔

3. (یقیناً) تو تحقیق ہے بھیجے ہوؤں (رسولوں) میں سے۔

4. اُوپر سیدھی راہ کے۔

5. (یہ قرآن) اُتارا زبردست رحم والے کا۔

6. کہ تو ڈرائے (متنبہ کرے) ایک لوگوں کو، کہ ڈر نہیں سُنا اُنکے باپ دادوں نے، سو وہ خبر نہیں رکھتے۔

7. ثابت (پوری) ہو چکی ہے بات ان بہتوں پر، سو وہ نہ مانیں (ایمان نہ لائیں) گے۔

8. ہم نے ڈالے ہیں انکی گردنوں میں طوق،
سو وہ ہیں (جکڑے) ٹھوڑیوں تک، پھر اُنکے سر اُلل (اکڑ) رہے ہیں۔

9. اور بنائی (کھڑی کر دی) ہم نے اُنکے آگے دیوار، اور اُنکے پیچھے دیوار،
پھر اوپر سے ڈھانک دیا سو اُنکو نہیں سوجھتا۔

10. اور برابر ہے تُو نے اُنکو ڈرایا یا نہ ڈرایا یقین نہیں کرتے۔

11. تُو تو ڈر سنائے اُسکو جو چلے سمجھانے پر، اور ڈرے رحمٰن سے بن دیکھے۔
سو اُسکو دے خوشخبری معافی کی، اور عزت کے نیگ (اجرِ کریم) کی۔

---

12. ہم ہیں جوجلاتے (زندہ کرتے) ہیں مُردے، اور لکھتے ہیں جو آگے بھیج چکے، اور انکے پیچھے نشان رہے۔
اور ہر چیز گن لی ہے ہم نے ایک کھلی اصل (کتاب) میں۔

13. اور بیان کروانکے واسطے ایک کہاوت لوگ اس گاؤں کے، جب آئے اس میں بھیجے ہوئے (پیغمبر)۔
14. جب بھیجے ہم نے انکی طرف دو (پیغمبر)، تو انکو جھٹلایا،
پھر ہم نے زور دیا (تقویت دی) تیسرے سے، تب کہا، ہم تمہاری طرف آئے ہیں بھیجے۔
15. وہ بولے تم تو یہی انسان ہو جیسے ہم، اور رحمن نے کچھ نہیں اُتارا، تم سارا جھوٹ کہتے ہو۔
16. (انہوں نے) کہا، ہمارا رب جانتا ہے ہم بیشک تمہاری طرف بھیجے (رسول بن کر) آئے ہیں۔
17. اور ہمارا ذمہ یہی ہے پہنچا دینا کھول کر (صاف صاف)۔
18. بولے ہم نے نامبارک دیکھا تم کو۔
اگر تم نہ چھوڑو (باز آؤ) گے تو ہم تم کو سنگسار کریں گے اور تم کو لگے گی ہمارے ہاتھ سے دُکھ کی مار۔
19. کہنے لگے تمہاری نامبارکی (نحوست) تمہارے ساتھ ہے۔
کیا اس سے کہ تم کو سمجھایا؟
کوئی نہیں! پر تم لوگ ہو کہ حد پر نہیں رہتے۔

20. اور آیا شہر کے پرلے سرے (دوردراز کوشے) سے ایک مرد دوڑتا۔
بولا، اے قوم! چلو راہ پر (پیروی اختیار کرو) اُن بھیجے ہوؤں کے (رسولوں کی)۔
21. چلو راہ پر ایسوں کی جو تم سے نیگ (اجر) نہیں مانگتے، اور راہ سُجھے (ٹھیک راستے پر) ہیں۔
22. اور مجھ کو کیا ہے کہ میں بندگی نہ کروں اسکی جس نے مجھ کو بنایا، اور اسی کی طرف پھر (لوٹائے) جاؤ گے۔
23. بھلا میں پکڑوں اسکے سوا اوروں کو پوجنا؟
کہ اگر مجھ پر چاہے رحمن تکلیف، کچھ کام نہ آئے مجھ کو انکی سفارش، اور نہ وہ مجھ کو چھڑائیں۔

.24 تو تو میں بھٹکا رہوں صریح ۔

.25 میں یقین لایا تمہارے رب پر، مجھ سے سُن لو ۔

.26 حکم ہوا کہ چلا جا بہشت میں ۔ بولا کسی طرح میری قوم معلوم کریں ۔

.27 کہ بخشا مجھ کو میرے رب نے اور کیا مجھ کو عزت والوں میں ۔

.28 اور اُتاری نہیں ہم نے اسکی قوم پر اسکے پیچھے کوئی فوج آسمان سے،
اور ہم اتارا نہیں کرتے ۔

.29 یہی تھی ایک چنگھاڑ، پھر تبھی بُجھ رہے (ہلاک ہوئے) ۔

.30 کیا افسوس ہے بندوں پر!
کوئی رسول نہیں آیا ان پاس، جس سے ٹھٹھا (مذاق) نہیں کرتے ۔

.31 کیا نہیں دیکھتے کتنی کھپا (ہلاک کر) چکے ہم ان سے پہلے سنگتیں (قومیں)؟
کہ وہ ان پاس پھر (لوٹ کر) نہیں آتے ۔

.32 اور ساروں (تمام) میں کوئی نہیں جو اکھٹے نہ آئیں ہمارے پاس پکڑے ۔

.33 اور ایک نشانی ہے انکو زمین مردہ ۔
اسکو ہم نے جلایا (زندہ کیا) اور نکالا اس میں سے اناج، سو اس میں سے کھاتے ہیں ۔

.34 اور بنائے (پیدا کئے) ہم نے اس میں باغ، کھجور کے اور انگور کے،
اور بنائے اس میں بعضے چشمے ۔

.35 کہ کھائیں اسکے میووں سے، اور وہ بنایا نہیں انکے ہاتھوں نے ۔
پھر کیوں شکر نہیں کرتے؟

36. پاک ذات ہے جس نے بنائے جوڑے سب چیز کے،
اس قسم سے جو اُگتا ہے زمین میں، اور آپ ان میں اور جن چیزوں میں کہ انکو خبر نہیں۔
37. اور ایک نشانی ہے انکو رات،
ادھیڑ (کھینچ) لیتے ہیں ہم اس سے دن، پھر تبھی رہ جاتے ہیں اندھیرے میں۔

38. سورج چلا جاتا ہے اپنی ٹھہری راہ (ٹھکانے) پر۔
یہ سادھا (نظام) ہے اس زبردست باخبر کا۔
39. اور چاند کو ہم نے بانٹ (مقرر کر) دی ہیں منزلیں، یہاں تک کہ پھر آ رہے جیسے ٹہنی پرانی۔
40. نہ سورج کو پہنچے (بس میں ہے) کہ پکڑ لے چاند کو، اور نہ رات آگے بڑھے دن سے۔
اور ہر کوئی ایک گھیرے (مدار) میں پھرتے (گردش کرتے) ہیں۔

41. اور ایک نشانی ہے انکو کہ ہم نے اٹھا (سوار کر) لی انکی نسل اس بھری کشتی میں۔
42. اور بنا دیئے ہم نے انکو اس طرح کے جس پر چڑھتے (سوار ہوتے) ہیں۔
43. اور اگر ہم چاہیں تو انکو ڈبا (غرق کر) دیں، پھر کوئی نہ پہنچے انکی فریاد کو، اور نہ وہ خلاص کئے (بچائے) جائیں۔
44. مگر ہم اپنی مہر (رحمت) سے، اور کام چلانے کو ایک وقت (خاص) تک۔
45. اور جب کہیئے انکو، بچو اپنے سامنے آئے (عذاب) سے، اور اپنے پیچھے چھوڑے سے، شاید تم پر رحم ہو۔
46. اور کوئی حکم نہیں پہنچتا انکو اپنے رب کے حکموں سے جس کو ٹلا نہیں رہتے (منہ پھیر نہیں لیتے)۔
47. اور جب کہیئے انکو خرچ کرو (اس میں سے جو) کچھ اللہ کا دیا،
کہتے ہیں منکر ایمان والوں کو، ہم کھلائیں ایسے کو کہ اللہ چاہتا تو اسکو کھلاتا،
تم لوگ تو نرے بہک رہے ہو۔

48. اور کہتے ہیں کب ہے یہ وعدہ اگر تم سچے ہو؟

49. یہی راہ دیکھتے ہیں ایک چنگھاڑ کی، جو انکو پکڑ ے گی، جب آپس میں جھگڑ رہے ہوں گے۔

50. پھر نہ سکیں گے کہ کچھ کہہ مریں (وصیت کریں) اور نہ اپنے گھر کو پھر جائیں (لوٹ سکیں) گے۔

51. اور پھونکا جائے نرسنگا، پھر تبھی وہ قبروں سے اپنے رب کی طرف پھیل پڑیں گے۔

52. کہیں گے اے خرابی (بدبختی) ہماری! کس نے اٹھا دیا ہم کو ہماری نیند کی جگہ (خواب گاہوں) سے۔

یہ (تو) وہ ہے جو وعدہ دیا تھا رحمن نے، اور سچ کہا تھا بھیجے ہوؤں (رسولوں) نے۔

53. یہی ہوگی ایک چنگھاڑ، پھر تبھی وہ سارے ہمارے پاس پکڑے آئے۔

54. پھر آج کے دن ظلم نہ ہوگا کسی جی پر کچھ، اور وہی بدلہ پاؤ گے جو کرتے تھے۔

55. تحقیق (بلاشبہ) بہشت کے لوگ آج ایک دھندے (دلچپی) میں ہیں باتیں کرتے۔

56. وہ اور انکی عورتیں (بیویاں) سایوں میں تختوں پر بیٹھے ہیں تکیے لگائے۔

57. انکو وہاں ہے میوہ اور انکو ہے (ملے گی ہر وہ چیز) جو مانگ لیں۔

58. سلام بولنا ہے رب مہربان سے۔

59. اور تم الگ ہو جاؤ آج اے گنہگارو!

60. میں نے نہ کہہ رکھا تھا تم کو؟ اے آدم کی اولاد! کہ نہ پوجو شیطان کو۔ وہ کھلا دشمن ہے تمہارا۔

61. اور یہ کہ پوجو مجھ کو، یہ راہ ہے سیدھی۔

62. اور وہ بہکا لے گیا تم میں سے بہت خلق (مخلوق) کو۔

پھر کیا تم کو بوجھ (عقل) نہ تھی؟

63. یہ دوزخ ہے جس کا تم کو وعدہ تھا۔

.64 پیٹھو (داخل ہوجاؤ) اس میں آج کے دن بدلہ اپنے کفر کا۔

.65 آج ہم مہر (نقش) کردیں گے اُنکے منہ پر،
اور بولیں گے ہم سے اُنکے ہاتھ، اور بتائیں گے انکے پاؤں، جو کچھ وہ کماتے تھے۔

.66 اور اگر ہم چاہیں مٹادیں انکی آنکھیں،
پھر دوڑیں راہ لینے کو، پھر کہاں سے سوجھے۔

.67 اور اگر ہم چاہیں صورت بدل دیں اُنکی جہاں کی تہاں (اسی جگہ)،
پھر نہ سکیں گے (آگے) چلنا، نہ وہ اُلٹے پھریں۔

.68 اور جس کو ہم الٹا کریں (لمبی عمردیں)، اوندھا (الٹ) کریں خِلقت (ساخت) میں۔
پھر کیا بُوجھ نہیں رکھتے۔

.69 اور ہم نے نہیں سکھایا اسکو شعر کہنا، اور یہ اسکے لائق (شایانِ شان) نہیں،
یہ تو نری سمجھوتی (نصیحت) ہے اور قرآن ہے صاف (پڑھا جانے والا)۔

.70 تا (کہ) ڈرسنائے اسکو جس میں جان (زندہ) ہو، اور ثابت ہو بات (حجت ہو) منکروں پر۔

.71 اور کیا نہیں دیکھتے کہ ہم نے بنادیئے انکو (پیدا کئے انکے لئے) اپنے ہاتھوں بنائے سے چوپائے،
پھر وہ انکا مال ہیں۔

.72 اور عاجز کردیا انکو انکے آگے، پھر ان میں کوئی ہے انکی سواری اور کسی کو کھاتے ہیں۔

.73 اور انکو ان میں فائدے ہیں، اور پینے کے گھاٹ (مشروبات)۔
پھر کیوں شکر نہیں کرتے؟

.74 اور پکڑے ہیں اللہ کے سوا اور حاکم کہ شاید انکو مدد پہنچے۔

.75 نہ سکیں گے انکی مدد کرنی اور یہ انکی فوج ہو کر پکڑے آئیں گے ۔

.76 اب تُو غم نہ کھا انکی بات سے ۔
ہم جانتے ہیں جو چھپاتے ہیں اور جو کھولتے ہیں ۔

.77 کیا دیکھتا نہیں آدمی کہ ہم نے اسکو بنایا ایک بوند سے،
پھر تبھی وہ ہو گیا جھگڑتا بولتا ۔

.78 اور بٹھاتا (چسپاں کرتا) ہے ہم پر کہاوت، اور بھول گیا اپنی پیدائش ۔
کہنے لگا کون جلاوے (زندہ کرے) گا ہڈیاں جب کھوکھری (بوسیدہ) ہوگئیں ۔

.79 تُو کہہ انکو جلاوے (زندہ کرے) گا جس نے بنایا اُنکو پہلی بار۔ اور وہ سب بنانا جانتا ہے ۔

.80 (وہی) جس نے بنادی تم کو سبز درخت سے آگ ۔ پھر اب تم اسی سے سلگاتے ہو ۔

.81 کیا جس نے بنائے آسمان اور زمین، نہیں سکتا کہ بنادے ایسے آدمی؟
کیوں نہیں! اور وہ ہے اصل بنانے والا سب جانتا ۔

.82 اس کا حکم یہی ہے، جب چاہے کسی چیز کو، کہ کہے اسکو 'ہو'، وہ ہو جائے ۔

.83 سو پاک ہے وہ ذات جس کے ہاتھ ہے حکومت ہر چیز کی،
اور اسی کی طرف پھر (پلٹ) جاؤ گے ۔

****

© Copy Rights:
Zahid Javed Rana, Abid Javed Rana
Lahore, Pakistan
www.quran4u.com